تخلیق

ابتدا میں اس سے پہلے کہ وقت یا زمانوں کا آغاز ہوتا خدا تھا ۔
وہ موجود تھا ، تین اشخاص میں ، وہ برابر تھے دائمی ہمیشہ رہنے والے لیکن ایک ہی تھے ۔
خدا تنہا نہ تھا وہ محبت میں شریک تھا ۔
یہ وہی تھا جس نے آسمان اور زمیں کو پیدا کیا ۔

اور خدا نے کہا کہ روشنی ہو جا
اور روشنی ہوگئی۔
اور خدا نے دیکھا کہ روشنی اچھی ہے اور اس نے
روشنی کو تاریکی سے جدا کیا ۔
اور خدا نے روشنی کو تو دن کہا اور تاریکی کو
رات اور شام ہوئی اور صبح ہوئی سو پہلا دن ہوا ۔
تب خدا نے کہا کہ فضا ہو جو پانی کو پانی سے جدا"
کرے
پس خدا نے فضا کوبنایا خدا نے فضا کے"
نیچے کے پانی کو اوپر کے پانی سے جدا کیا
اور خدا نے فضا کو آسمان کہا ۔

اور شام ہوئی اور صبح ہوئی سو دوسرا دن
ہوا ۔
پیدائش 1 باب 3-8

اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو کہ خشکی نظر آئے ۔
اور ایسا ہی ہوا خدا نے خشکی کو زمین کہا اور جو پانی جمع ہوگیا تھا اس کو سمندر ۔
اور خدا نےدیکھا کہ اچھا ہے ۔
اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس اور بیج دار بوٹیوں کو اور پھل دار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلیں اور زمین پر اپنے آپ ہی میں بیج رکھیں اُگائےاور ایسا ہی ہوا ۔

زمین نے جنس کے موافق سبزیوں کو اگایا اور
درختوں نے بیج کے مطابق پھل پیدا کئے ۔
اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے ۔
اور شام ہوئی اور صبح تیسرا دن ۔
پیدائش 1 باب 9 سے 13

تخلیق کے ہفتے کے چوتھے دن خدا نے سورج کو بنایا ،چاند اور ستاروں کو بنایا ۔
اور خدا نے کہاکہ فلک پر نیر ہوں کہ دن کو رات سے الگ کریں اور وہ نشانوں اور زمانوں اور دنوں اور برسوں کے امتیاز کے لئے ہوں اور وہ فلک پر انوار ہوں کہ زمین پر روشنی ڈالیں ۔
اور ایسا ہی ہوا سو خدا نے دو بڑے نیر بنائے ایک نیرِ اکبر کہ دن پر حکم. کرے اور نیرِ اصغر کہ رات پر حکومت کرے اور اس نے ستاروں کو بھی بنایا۔

اور خدا نے انکو فلک پر رکھا کہ زمین پر روشنی ڈالیں اور دن پر اور رات پر حکم کریں اور اجالے کو اندھیرے سے جدا کریں ۔
اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے ۔.
اور شام ہوئی اور صبح ہوئی ۔ سو چوتھا دن ہوا ۔
پیدائش 1 باب 14-19

تخلیق کے ہفتے کے پانچویں دن خدا نے سمندر کو جانداروں سے بھر دیا ۔
اور خدا نے کہا کہ پانی جانداروں کو کثرت سے پیدا کرے ۔ اور پرندے زمین کے اوپر فضا میں اُڑیں ۔
اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جانوروں کو اور ہر قسم کے جاندار کو جوپانی سے بکثرت پیدا ہوئے تھے انکی جنس کے موافق پیدا کیا ۔

اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے.
اور خدا نے انکو یہ کہہ کر برکت دی کہ پھلو اور بڑھو اور ان سمندروں کے پانی کو بھر دو اور پرندے زمین پر بہت بڑھ جائیں ۔
اور شام ہوئی اور صبح ہوئی سو پانچواں دن ہوا ۔
پیدائش 1 باب 20-23

تخلیق کے ہفتے کے چھٹے دن
خدا نے زمین کے جاندار بنائے۔
انکی جنس کے موافق چوپائےاور رینگنے والے جاندار
اورجنگلی جانور انکی جنس کے موافق پیدا کرے۔

اور ایسا ہی ہوا.
اور خدا نے جنگلی جانوروں اور چوپایوں کو انکی جنس. کے موافق اور زمین کے رینگنے والے جانداروں کو انکی جنس کے موافق بنایا ۔
اور خدا نےدیکھا کہ اچھا ۔
پیدائش 1 باب 24-25

پیدائش 1 باب 31 2-7

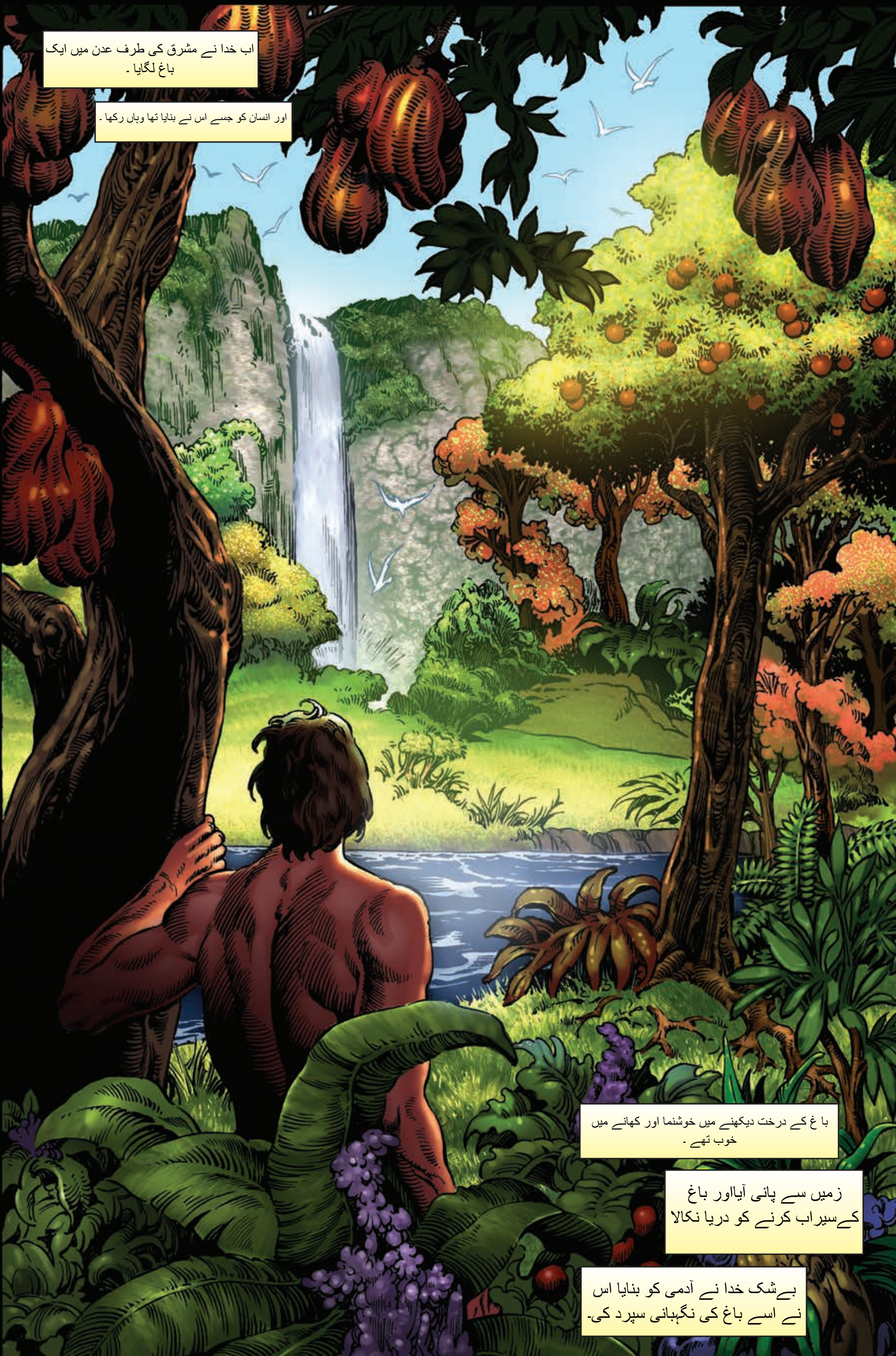
اب خدا نے مشرق کی طرف عدن میں ایک باغ لگایا ۔
اور انسان کو جسے اس نے بنایا تھا وہاں رکھا ۔
با غ کے درخت دیکھنے میں خوشنما اور کھانے میں خوب تھے ۔
زمیں سے پانی آیااور باغ
کےسیراب کرنے کو دریا نکالا
بےشک خدا نے آدمی کو بنایا اس
نے اسے باغ کی نگہبانی سپرد کی-

خُدا نے با غ کے درمیان میں حیات کا درخت لگایا ۔جو ہمیشہ کی زندگی مہیا کرتا تھا۔ اُس نے نیک و بد کی پہچان کا ایک اور درخت لگایا ۔
خدا نے آدم سے کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل کھا سکتا ہے لیکن اس نے اسے ایک تنبیہ بھی کی

تو نیک وبد کی پہچان کے
درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ
جس روز تو نے اس میں سے
کھایا تو مرا۔
پیدائش 2 باب 9 16-17

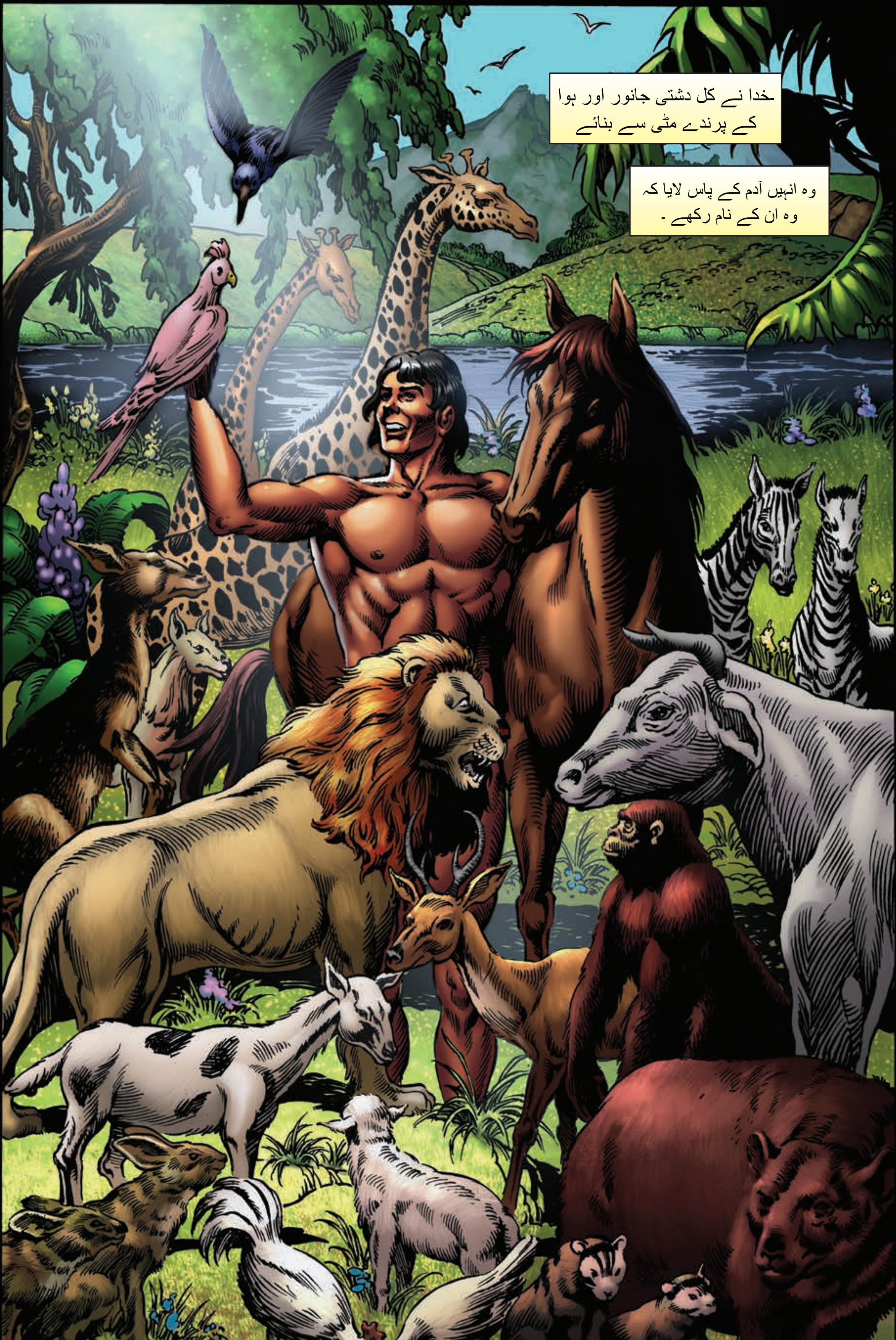

پیدائش 2 باب 19-20

پیدائش 2 باب 18-24

اور وہ اسے آدم کےپاس لایا ۔
وہ اسکے لئےہر طرح سے اسکی مانند تھی ۔
آدم نے اپنی خوبصورت بیوی کو حوا کہا ۔

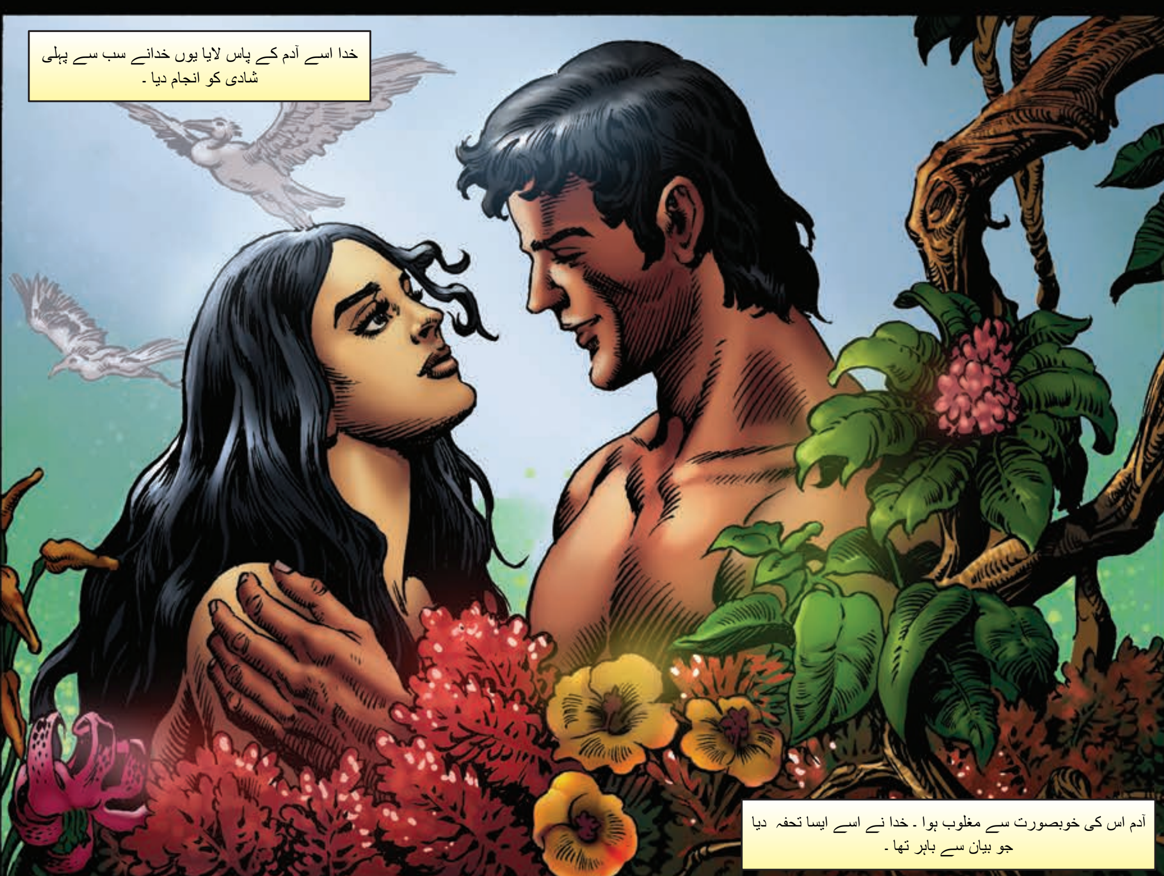
خدا اسے آدم کے پاس لایا یوں خدانے سب سے پہلی شادی کو انجام دیا ۔
آدم اس کی خوبصورت سے مغلوب ہوا ۔ خدا نے اسے ایسا تحفہ دیا جو بیان سے باہر تھا ۔

شیطان جو گرایا ہوا فرشتہ تھا خدا کے منصوبے کو تباہ کرنا چاہتا تھا ۔
اس نے دیکھا اور موقع کا انتظار کیا تاکہ خدا کے خوبصورت کام کوتباہ کرے ۔
تب وہ سانپ کی شکل میں باغ میں داخل ہوا اور حوا سے مخاطب ہوا۔
پہلا کام اسنے یہ کیا کہ اس نے سوال کیا کہ خدا نے تم سے کیا کہا ہے ؟
کیا واقعی خدا نے کہا ہے کہ تم باغ کے کسی درخت کا پھل نہ کھانا؟
حوا بخوبی جانتی تھی کہ خدا نے کیا کہا ہے اور اس نے وہی بات دہرائی ۔
لیکن خدا نے کہا تھا کہ باغ کے بیچ میں جو درخت ہے اسے تم نہ چھونا ورنہ تم ہلاک ہوگے ۔

تب شیطان نے اس سے جھوٹ بولا اور کوشش کی کہ وہ خدا
کی بھلائی اور کردار کی بات کرے ۔
تم نہیں مرو گے ۔
کیونکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم نے اس
میں سے کھایا تمہاری آنکھیں کُھل جائیں گی
اورتم خداکی مانند بن جاو گے۔
پھل کھانے میں اچھا اور
دیکھنے میں خوشنما
ہے ۔
مزید یہ حکمت...
عطا کرتا ہے
دیکھو میں مرا نہیں اسلئےتم
بھی عقل مند ہوجا و گے ۔

میں نے کیا کیا ہے؟
ارے نہیں !
اُسی لمحےمیں آدم اور حوا نے پہلی بار شرم محسوس کی اسلئے کہ انہوں نے خدا کے پیار بھرے حکم کے خلاف گناہ کیا۔
مجھے برا محسوس ہوااور شرمندگی ہوئی ۔
میں نے اس طرح پہلے کبھی! محسوس نہیں کیا
آدم اور حوا نے انجیر کے پتوں سے اپنی برہنگی کو ڈھانکا ۔
جب انہوں نے خدا وند خدا کی آواز کو جو ٹھنڈے وقت میں باغ میں پھرتا تھا سنی تو خدا کے حضور سے بھاگے اور اپنے آپ کو چھپایا ۔

تم کہاں ہوں؟
میں نے باغ میں تیری آواز سنی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا ۔
تجھے کس نے بتایا کہ تو ننگا ہے؟
کیاتو نے اس درخت کا پھل کھا یا ہے جسکی بابت میں نے حکم دیا تھا کہ نہ کھایا ؟
جس عورت کو تو نے میرے ساتھ کیا اس نے مجھے اس در خت کا پھل کھانے کو دیا اور میں نے کھایا۔
یہ تو نے کیا کیا؟
سانپ نے مجھ کو بہکایا اس نے کہا کہ تم نہیں مرو گے اور ہم تیری مانند بن جائیں گے ۔
اس نے مجھ سے جھوٹ بولا ...
اس لئے کہ تو نے یہ کیا توسب چوپاوں اور دشتی جانوروں میں ملعون ٹھہرا تو اپنے پیٹ کے بل چلے گا اور اپنی عمر بھر خاک چاٹیگا ۔
میں تیرے اور عورت کے درمیان
اور تیری اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا ۔
وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تو اس کی ایڑھی پر کاٹے گا ۔
خدا چاہتا تو شیطان کو تباہ کرسکتا تھاا سکے تمام فرشتوں کو بھی لیکن اس نے انہیں رہنے دیا تاکہ بنی نوؔع انسان کی آزمائش کرے کہ کون خدا کی راہ پر چلتا ہے اور کون شیطان کی پیروی کر کے شیطان کی مانند باغی ہوتا ہے ۔
یہاں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ مستقبل میں ہونے والی جنگ جس میں عور ت کی نسل سے فاتح ہوگا اور بنی نوؔ ع کو گناہ کی لعنت سے چھڑائے گا ۔

گناہ کی لعنت انسان میں موجود ہے اور فال کردار ادا کر رہی ہے ۔
میں تیرے دردِ حمل کوبہت بڑھاوگا اور تو درد کے ساتھ بچےجنے گی۔
تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف ہوگی اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا ۔
چونکہ تونے اپنی بیوی کی بات مانی اور اس درخت کا پھل کھایا جسکی بابت میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ نہ کھانا اس لئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی ۔ ۔
مشقت کے ساتھ تو اپنی عمر بھر اسکی پیداوار کھائے گا ۔
وہ تیرے لئے کانٹے اور اونٹکٹارے اگائیگی ۔
تو اپنے منہ کے پسینےکی روٹی کھائیگا جب تک کہ زمین میں تو پھر لوٹ نہ جائے،اسلئے کہ تو خاک میں سے نکلا ہے ۔
کیونکہ تو خاک ہے اور خاک میں پھر لوٹ جائے گا ۔
انسانی تاریخ میں سب سے پہلے جو خون بہایاگیا وہ خدا نےدو جانوروں کو مارا اور ان کے لئے چمڑے سے کُرتے بنا کر گناہ کو ڈھانکا۔
صرف خدا ہی گناہ کو ڈھانک سکتا ہے خون کا بہایا جانا اس سلسلے میں اہم ہے ۔
یہاں بائبل مقدس ہمیں خدا کی محافظت کی ایک اور جھلک دکھاتی ہے جس طرح خدا میں تین شخص ہیں
انسان نیکوبد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند بن گیا ہے ۔
ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور حیات کے درخت سے بھی کچھ لے کر کھائے اور ہمیشہ جیتا رہے ۔

اسلئے خداوند خدا نے انکو باغِ عدن سے باہر کر دیا ۔
وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ ہمیشہ گناہ کی حالت میں رہیں ۔
انہیں باغ سے باہر نکالنے کے بعد کروبیوں اور چوگرد گھومنے والی شعلہ زن تلوار کو رکھا تاکہ باغ کی حفاظت کرے ۔

خدا کے حکم کی نافرمانی کے درد ناک نتائج سامنے آئے ۔
پیدائش 3 باب 23-24

پیدائش 2 باب 5 ; 4: 1-2

جب قائن اور ہابل بڑے ہوئے ۔ قائن نے
زمین پر کھیتی باڑی کو ترجیح دی ۔
اور چھوٹے بیٹے ہابل نے بھیڑ
بکریوں کا چرواہابننا پسند کیا ۔
خدا نے پہلے جوڑے اور ان کے بچوں پر ظاہر کیا کہ قربانی کس طرح
دینی ہے؟ اور یوں گناہ کی سنگینی کی یاد دہانی کروائی
کسان اور چرواہا دونوں ہی بہت قابلِ احترام پیشے ہیں قائن اور ہابل مختلف انداز سے اپنی
قربانیاں خداوند کے حضور لائے ۔
ہابل کی قربانی اس کا برہ تھا جو
اسکے گلے کا پہلا پھل تھا اس نے دل
سےاسے خداوند کے حضور پیش کیا ۔
اور وہ اسی طرح خداوند کے حضور
پیش کیا گیا جیسا خداوند چاہتا تھا۔
اس کے برعکس قائن نے وہ پیش کیا جو
وہ خود چاہتا تھا -کھیت کی پیداوار۔
خدا نے ہابل کی قربانی کو پسند کیا لیکن قائن کی قربانی کو پسند نہ کیا ۔

تو کیوں غضب
ناک ہوا
تیرا منہ کیوں؟
بگڑا ہواہے
۔اگر تو بھلا کرے تو
کیا تو مقبول نہ ہوگا؟
اور اگر تو بھلا نہ
کرے تو گناہ دروازے
پر دبکا بیٹھا
وہ تیرا مشتاق ہے پر
تو اس پر غا لب آ ۔
لیکن قائن نےخدا کی بات نہ مانی...
میرے بھائی آ دیکھ خدا
نےمیری فصل کو برکت دی ہے۔
لیکن بھائی...
KRAK

لیکن خدا کی آنکھ سب کچھ دیکھتی ہے اس کی نظر سے کچھ بھی چھپ نہیں سکتا ۔
خدا قائن کے پاس آیا... اور اس سے سوال کیا
تیرا بھائی ہابل کہاں ہے؟
میجھے معلوم نہیں کیا میں اپنے بھائی کا محافظ ہوں
یہ تو نے کیا کیا ؟
تیرے بھائی کا خون زمین سے پکارتا ہے ۔
اب تو لعنتی ہواتو زمین پر خانہ خراب ہوگا جس نے اپنا منہ پسارا کہ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خون لے ۔
جب تو زمین کو جوتے گا تو وہ اب تجھے اپنی پیداوار نہ دے گی
قائن جسےکیھتی باڑی سے پیار تھا اب آوارہ اور خانہ خراب ہوگا ۔
میری سزا میری.. برداشت سے باہر ہے آج تو نے مجھے روئے زمین سے نکالدیا ہے ۔ اور میں تیرے حضور سے روپوش ہو جاوں گا ۔
میں زمین پر خانہ.. خراب اور آورہ رہوں گا۔ اور جو کوئی مجھے پائےگا قتل کر ڈالے گا ۔
نہیں جو تجھے قتل کرے گاوہ سات گنا سزا پائے گا ۔
قائن خداوند کے حضور سے نکل گیااور عدن کے مشرق کیطرف علاقہ میں جا نکلا۔

پیدائش 4 باب 17-22 ; 5-24

پیدائش 4 باب 25-26

معاشرہ تنزلی کی طرف جانے لگا اور لوگ اخلاقی پستی کا شکار ہوئے ۔
دھات جو آلات بنانے کے لئے استعمال ہوتی تھی اس سے ہتھیار بننے لگے ۔
انکے حیالات گناہ آلودہ تھے اور کوئی بھی راستباز نہ تھا ۔
آدمی اپنے جیسے انسانوں کو غلام بناتے ۔
آدم نے ایک گناہ کیا لیکن اس کی نسل نے بے شمار گناہ کئے ۔
تب خدا زمین پر انسان کو پیدا کرنے سے ملول ہوااور دل میں غم کیا ۔
خدا جو پاک ہے اور بے عیب ہے، انسان کی بدی کے باعث رنجیدہ ہوا کیونکہ زمین پر بدی بہت بڑھ گئی تھی ۔
خدا کا منصوبہ تھا کہ وہ روئے زمین سے اس سب کو ختم کر دے گا جو اس نے بنایا ہے ۔
لیکن خدا کو ایک شخص ملا جو اس کی نظرمیں راستباز تھا ۔